

# Cambridge International Examinations Cambridge International Advanced Level

URDU 9686/02

Paper 2 Reading and Writing

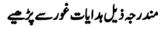
October/November 2015 1 hour 45 minutes

**INSERT** 

#### **READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

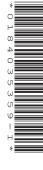
This Insert contains the reading passages for use with the Question Paper.

You may annotate this Insert and use the blank spaces for planning. This Insert is **not** assessed by the Examiner.



ان صفحات میں امتحانی پر ہے کے ساتھ استعال کی جانے والی عبارتیں ہیں۔

یہ صفحات اور خالی جگہیں آپ اپنے جوابت کو پلان کرنے کے لیے استعال کر سکتے ہیں۔ ممتن ان صفحات کو نہیں جانجییں گے۔



## سیش 1 عبارت 1 کوپڑھیے اور پر ہے پر سوالات 1, 2 اور 3 کے جو ابات دیجیے۔ عبارت 1

د نیا بھر کے بڑے بڑے شہر وں میں آپ کو کوئی نہ کوئی عجائب گھر ضرور ملے گا۔ اکثر ممالک کے دار الحکو متوں میں قومی عجائب گھر ہو تاہے جس میں اُس ملک کی تاریخی اور ثقافتی نو ادرات پائے جاتے ہیں۔ یہ اشیاء اس ملک کے ثقافتی ورشہ کا اہم حصہ ہوتی ہیں، چاہے وہ سیاسی دستاویز ات ہوں، کسی شہنشاہ کے زیورات، کسی وزیر اعظم کے جشمے یا فن مصوری کے ناور نمونے وغیرہ وغیرہ وغیرہ ان عجائب گھروں کی وجہ سے اُس ملک کے رہنے والوں کو اپنے ملک کی تاریخ کے بارے ہیں جانے کاموقع ماتا ہے۔ برقتمی سے یہ چیزیں اس ملک کے عجائب گھروں میں دیکھنے کو نہیں ماتیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سی الیسی چیزیں دو سرے ممالک کے عجائب گھروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ مثال کے طور بر صغیر کی بہت سی نو ادرات کو دیکھنے کے لیے ہمیں برطانیہ کا لمبااور مہنگا سفر کرنا پڑے گا۔ اور اس صورت ِ حال سے ہم سب خوب واقف ہیں۔ برطانوی راج میں آدھی و نیا پر ان کی حکومت تھی اور اس زمانے میں لا کھوں قیمتی چیزیں جن میں مغل دور کے زیورات، گوتم نبرھ کے زمانے کے مجسے اور دیگر ممالک کی بہت ساری دو سری قیتی اشیاء پر طانیہ لے جائی گئی تھیں۔ اور برطانوی راج کی شان و شوکت کے مظاہر سے کے طور پر طانوی دانج کی شان و شوکت کے مظاہر سے کے طور پر طانوی دانج کی شان و شوکت کے مظاہر سے کے طور پر طانوی دانج کی شان و شوکت کے مظاہر سے کے طور پر طانوی دانج کی شان و شوکت کے مظاہر سے کے طور پر طانوی کی بہت ساری دو سری قیتی اشیاء پر طان تھیں۔

اب برطانوی راج کوختم ہوئے ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ گزر چکاہے لیکن اب بھی یہ تمام چیزیں برطانیہ میں موجو دہیں۔ اقوام متحدہ کی قرار داد کے باوجو دبر طانوی حکومت نے انہیں واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس قرار داد کے مطابق برطانوی حکومت کو یہ تمام چیزیں اُن ممالک کو واپس کر دینی چاہمیں جہاں سے وہ لائی گئی تھیں کیونکہ یہ چیزیں غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی تھیں۔

برِ صغیر میں سب سے نمایاں مثال کوہِ نور ہے۔ جس کی کہانی بہت مشہور ہے۔ دبلی کی سلطنت سے لے کر پنجاب کے حکمر ان رنجیت سنگھ تک بیہ ہیر امختلف حکمر انوں کے قبضے میں رہا۔ آخر کار جب انگریزوں نے سکھوں کو شکست دی تو پھر بیہ منحوس ہیر ا برطانوی راج کے ہاتھ آگیا۔ اب وہ برطانیہ کے تاج کاسب سے شاند ارزیور سمجھا جا تا ہے۔ مگر سوال بیہ پیدا ہو تا ہے کہ اس کا اصل مالک کون ہے ؟ اگر اسے واپس دیا جائے تو کس کو ؟

بہر حال میہ ہیر اجس کے ہاتھ میں بھی آئے اُس کے لیے اِس ہیرے سے وابستہ کہانیوں کو ذہن میں رکھناضر وری ہے جس کی روسے اس ہیرے اس ہیرے دستان میں میں میں اور سے اس ہیرے کو باد شاہوں کے لیے بدقتمتی کی علامت سمجھا جا تا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بر طانوی شاہی خاند ان میں میہ ہیر ااب تک صرف ملکہ کی ملکیت رہا ہے۔

10

20

### سپیش 2

## عبارت 2 کوپڑھیں اور پر بچ پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیں۔

عبارت 2

نہ صرف برِ صغیر میں بلکہ بہت سے دوسرے ممالک میں جن پر یورپی ممالک حکومت کرتے تھے ایک مہم شروع ہوئی جس کے تحت مطالبہ کیا جارہاہے کہ ہمارا ثقافتی ورثہ واپس دے دو۔ مگر چند یورپی ماہرین کا کہناہے کہ مشرقی عجائب گھروں میں اُن نایاب اشیاء کا تحقظ نہیں کیا جاسکنا مگر ایسالگناہے کہ یہ انکار کرنے کی معقول وجہ تو نہیں بلکہ صرف بہانہ ہے۔جولوگ سجھتے ہیں کہ ہر ملک کو اپنے ثقافتی ورثے کی خود نگر انی کرنی جاہیے وہ عموماً مندرجہ ذیل دلیلیں پیش کرتے ہیں۔

پہلے تو چند ماہرین کے مطابق کسی بھی معاشر ہے کی تاریخ اُس کے ثقافی ورثے کے ذریعے بتائی جاسکتی ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ اشیاء اپنے صحح ماحول کے مطابق دکھائی جائیں۔ اس لیے ایسی چیزیں جن کا تعلق جنوبی ایشیاسے ہے انہیں لندن یادہ نہیں ہے۔ عجائب گھروں میں رکھنا مناسب نہیں ہے۔ وہاں کے ماحول میں اُن چیزوں کی حیثیت پر انے خو بصورت کھلونوں سے زیادہ نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی قرار داد کے مطابق جو چیزیں غیر قانونی طور پر حاصل گئی تھیں اُنہیں فوراً واپس کر دینا چاہیے لیکن اس قرار داد کو اکثر ملکوں نے نظر انداز کر دیا ہے۔ مثال کے طور پر یونان کی حکومت برطانوی حکومت سے باربار دور قدیم کی مشہور سنگ مرم کی تختیوں کو واپس کرنے کا مطالبہ کرتی رہتی ہے مگر اب تک کچھ نہیں ہو سکا۔ لندن کے ماہرین کے مطابق یہ تختیاں مشہور سنگ مرم کی تختیوں کو واپس کرنے کا مطالبہ کرتی رہتی ہے مگر اب تک پچھ نہیں ہو سکا۔ لندن کے ماہرین کے مطابق یہ تختیاں اُن کی ماسکے۔

ان باتوں کی وجہ سے بہت سے لوگ نہ صرف مشرق میں بلکہ یورپ میں بھی یہ سیجھے ہیں کہ یہ وہی پر انی سامر ابی سوچ ہے کہ ان چیز دں کی صیح دیکھ بھال صرف برطانیہ جیسے ممالک ہی کرسکتے ہیں اور باقی ممالک اس کام کے قابل نہیں۔ س اس کے علاوہ اس بات کا ایک اقتصادی پہلو بھی ہے۔ کوہِ نور جیسی مشہور اور خوبصورت اشیاء دیکھنے کے لیے لوگ عجائب گھر جانا پسند کرتے ہیں اس لیے ان کے دیے ہوئے پیسے سے متعلقہ عجائب گھر اور حکومت کی آمد نی میں اضافہ ہو تا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اُن اشیاء کی آمد نی سے صرف برطانیہ اور دو سرے امیر ممالک کو فائدہ پہنچتا ہے اور وہ غریب ممالک جہاں سے یہ چیزیں لائی گئی ہیں

اِس آمدنی سے محروم رہ جاتے ہیں۔

5

10

15

### **BLANK PAGE**

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2015